بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 30-04-2022.

پریس اور میڈیا ریلیز۔

وفاقی شرعی عدالت کا فل بنچ جو کہ جناب جسٹس محمد نور مسکانزئی چیف جسٹس صاحب، جناب جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور اور جناب جسٹس خادم حسین ایم شیخ پر مشتمل بنچ نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 203 ڈی ڈی کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مقتول جمیل اللہ عرف خاپیرے کے قتل میں ملوث ملزمان مجیب الرحمان اور دیگر کی طرف سے دائر کردہ فوجداری اپیل اور فوجداری نظرثانی پر محفوظ فیصلہ سنادیا عدالت نے ٹرائل کورٹ اضافی ضلع قاضی دیر پائین بمقام چکدرہ کے فیصلے مورخہ ٦ جنوری ۲۰۲۱ کو برقرار رکھتے ہوئے دو اپیل کنندگان مجیب الرحمان اور حقدار علی کی سزائے موت کی توثیق کردی جبکہ اپیل کنندگان نور الحق، یوسف خان اور انور علی کو عمر قید کی سزا کو برقرار رکھا۔ ہر اپیل کنندہ کو 300,000/- (تین لاکھ) کی رقم بطور معاوضہ ادا کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ،اپیل کنندگان کو پی پی سی کی مختلف دفعات اور پراپرٹی آرڈیننس ۱۹۷۹ کی دفعہ 4/17 کے تحت مقتول جمیل اللہ عرف خاپیرے کے گھناؤنے قتل کے جرم کا الزام لگایا گیا تھا۔ مقتول جمیل اللہ عرف خاپیرے کا قتل پولیس چوکی اوساکی کے قریب بمقام شاہی تیمرگرہ چکدرہ روڈ پر اس وقت ہوا جب وہ پشاور سے تیمرگرہ آرہا تھا۔

وفاقی شرعی عدالت کے فل بنچ نے ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال اور تمام فریقین اور ان کے وکلاء کو سننے کے بعد اپنا محفوظ فیصلہ سنادیا اور فوجداری اپیل اور فوجداری نظرثانی کی درخواست کو خلاف حقائق قرار دیتے ہوئے خارج کردیا۔ مجرمانہ قتل کا ریفرنس جس میں دو اپیل کنندگان مجیب الرحمان اور حقدار علی کی سزائے موت ہوئی تھی کی توثیق کردی اور اس کا جواب اثبات میں دیا۔

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن

سینئر ایڈوائزر